سوال

فجر اور عشاء کی نمازوں میں نمازیوں کی پڑتال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم فجر اور عشاء کی نمازوں میں نمازیوں کو بلاتے اور جماعت سے پیچھے رہ جانے والوں کی جانچ پڑتال کرتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے؟ امید ہے دلیل کے ساتھ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کے لئے یہ واجب ہے کہ آپس میں ایک دوسرے سے ہمدردی و خیر خواہی کریں اور نیکی تقویٰ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں ایک دوسرے سے تعاون کریں اور اس کے لئے کبھی اس بات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ اپنے بھائی کے بارے میں معلوم کیا جائے اور یہ جاسوسی کے لئے نہیں بلکہ اس لئے اگر وہ بیمار ہے تو اس کی بیمار پرسی کی جائے۔ اسے مفید مشورے دیئے جائیں کوئی پریشانی ہے تو اسے دور کیا جائے حصول منفعت یا دفع ضرور مشقت کے سلسلہ میں اس تعاون کیا جائے یا اسے نیکی کا حکم دیا جائے اور بُرائی سے منع کیا جائے۔ چنانچہ اسی مقصد کی خاطر مسجد کے نمازیوں کی بھی جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز فجر میں نمازیوں کی پڑتال کی اور فرمایا:

اشاہد فلان اشاہد فلان (سنن ابی داوَد)

''کیا فلاں شخص حاضر ہے؟ کیا فلاں شخص حاضر ہے؟''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص464